

زری پالیسی کمیٹی کے پیر 27 جنوری 2025ء کی صبح دس بجے کراچی میں منعقدہ اجلاس کی روداد

شرکا

جناب جمیل احمد	چیئر پرسن اور گورنر اسٹیٹ بینک
جناب سلیم اللہ	ڈپٹی گورنر
ڈاکٹر عنایت حسین	ایگزیکٹو ڈائریکٹر
جناب محمد علی ملک	ایگزیکٹو ڈائریکٹر
جناب فواد انور	ڈائریکٹر اسٹیٹ بینک بورڈ
جناب نجف یاور خان	ڈائریکٹر اسٹیٹ بینک بورڈ
جناب محمد علی لطیف	ڈائریکٹر اسٹیٹ بینک بورڈ
ڈاکٹر نوید حامد	بیرونی رکن
ڈاکٹر حاند مختار	بیرونی رکن
ڈاکٹر ایس ایم تراب حسین	بیرونی رکن
جناب فیاض الرحمن	کارپوریٹ سیکریٹری

موجودہ معاشی حالات کا جائزہ اور مالی سال 25ء کا منظر نامہ

1- اسٹاف نے 16 دسمبر 2024ء کو زری پالیسی کمیٹی کے گذشتہ اجلاس کے بعد سے آنے والی عالمی اور ملکی اقتصادی تبدیلیوں سے کمیٹی کو آگاہ کیا۔ اہم میکرو اکنامک اظہاروں کے بدلنے ہوئے رجحانات کے تجزیے بھی کمیٹی کے سامنے پیش کیے گئے، جن میں ان کے بنیادی تخمینوں میں استعمال ہونے والے کلیدی مفروضے بھی شامل تھے۔

2- بحث کا آغاز بین الاقوامی تبدیلیوں اور رجحانات پر گفتگو سے کیا گیا۔ کمیٹی کو بتایا گیا کہ زری پالیسی کمیٹی کے گذشتہ اجلاس کے بعد سے اجناس کی عالمی قیمتوں میں ملا جلا رجحان ہے۔ تیل کی قیمتوں میں اضافہ دراصل روس کے توانائی کے شعبے پر نئی امریکی پابندیوں، امریکی تیل کے ذخائر میں کمی اور سرد موسم کی وجہ سے ہوا۔ مزید برآں، دھاتوں کی قیمتیں برقرار رہیں جبکہ زرعی اجناس کی قیمتوں میں کمی آئی۔ اسٹاف نے ابھرتی ہوئی منڈیوں اور ترقی پذیر معیشتوں (ای ایم ڈی ای) اور ترقی یافتہ معیشتوں دونوں میں مہنگائی کے رجحانات پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ بتایا گیا کہ ابھرتی ہوئی منڈیوں اور ترقی پذیر معیشتوں میں مہنگائی ہدف کی چٹائی حد کے قریب رہی، جبکہ ترقی یافتہ معیشتوں میں ہدف کے قریب مستحکم رہی۔ صورت حال کے جواب میں ابھرتی ہوئی منڈیوں اور ترقی پذیر معیشتوں، اور ترقی یافتہ معیشتوں دونوں کے مرکزی بینکوں نے پالیسی شرحوں میں کمی جاری رکھی، تاہم عالمی اقتصادی صورت حال میں غیر یقینی کیفیت کی وجہ سے محتاط انداز میں ایسا کیا۔

3- ملکی پیشرفت پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے کمیٹی کو بتایا گیا کہ بلند تعدد کے بیشتر اقتصادی اظہارے کمیٹی کے گذشتہ اجلاس کے بعد سے مسلسل بہتری دکھا رہے ہیں۔ یہ بہتری گاڑیوں، پیٹرولیم مصنوعات، اور کھاد کی فروخت میں نمایاں اضافے سے واضح ہے۔ نیز، ان اشیاء کے درآمدی حجم میں اضافہ ہوا، بجلی کی پیداوار بڑھی، اور نجی شعبے کو قرض کے اجراء میں بھی اضافہ ہوا۔ تاہم مالی سال 25ء کی پہلی سہ ماہی کے حقیقی جی ڈی پی کے عبوری اعداد و شمار میں 0.9 فیصد کی معمولی نمو ہوئی۔ اس کے مقابلے میں گذشتہ

سال کی اسی مدت میں یہ نمو 2.3 فیصد رہی تھی۔ یہ سست روی متوقع تھی کیونکہ مالی سال 25ء کی پہلی سہ ماہی میں زراعت کے شعبے کی نمو گر کر 1.2 فیصد تک چلی گئی تھی جبکہ گذشتہ سال کی اسی مدت میں یہ نمو 8.1 فیصد رہی تھی۔ مزید تفصیل بتائی گئی کہ گندم کی فصل کے بوائی کے رقبے کی تازہ ترین معلومات اور سیٹلائٹ تصاویر بھی نسبتاً کم پیداوار کی نشاندہی کرتی ہیں۔ دریں اثنا، صنعتی شعبے میں گذشتہ سال کی نسبت مالی سال 25ء کی پہلی سہ ماہی میں کم سکڑاؤ دیکھا گیا۔ بڑے پیمانے کی ایشیائی مینموجولائی تانومر مدت میں محدود رہی جس کی بنیادی وجہ یہ تھی کہ کم حجم والے کچھ شعبوں، خاص طور پر فرنیچر میں تیزی سے سکڑاؤ آیا۔ دوسری طرف، اہم صنعتی شعبوں جیسے ٹیکسٹائل، خوراک اور گاڑیوں میں بہتری آئی۔

4- اسٹاف نے مالی سال 25ء کی دوسری سہ ماہی کے لیے اقتصادی نمو کی پیش گوئی ”ناؤ کاسٹ“ کے ذریعے پیش کی۔ اس مقصد کے لیے تخمینہ بلند تعدد والے سیٹلائٹ اظہاروں پر مبنی مشین لرننگ ماڈلز کے ذریعے لگایا گیا۔ مشین لرننگ ماڈلز سے ”ناؤ کاسٹ“ اور روایتی میکرو اکنامک ماڈلز کے تجزیے بڑی حد تک ہم آہنگ رہے، اور انہوں نے اشارہ دیا کہ گذشتہ سہ ماہی کی نسبت مالی سال 25ء کی دوسری سہ ماہی میں حقیقی جی ڈی پی نمو میں معتدل اضافہ ہو گا۔ خاص طور پر دوسری سہ ماہی کے دوران نائٹروجن ڈائی آکسائیڈ کا زیادہ اخراج اور رات کے وقت روشنی کی شدت میں اضافہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ اہم شہروں میں صنعتی اور خدمات سے متعلق سرگرمیوں میں بہتری ہے۔ جہاں تک زراعت کا تعلق ہے تو اب تک کی سیٹلائٹ تصاویر گذشتہ سال کی نسبت موجودہ سیزن کے دوران گندم کی فصل کی کمزور بوائی کو ظاہر کرتی ہیں۔

5- بحیثیت مجموعی دستیاب معلومات اور بنیادی مفروضوں کی بنیاد پر مالی سال 25ء کی حقیقی جی ڈی پی کی شرح نمو میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے اور یہ 2.5 سے 3.5 فیصد کے درمیان رہنے کا امکان ہے۔ مزید برآں، بیس لائن منظر نامے میں مالی سال 25ء کے آخر تک پیداواری فرق (آؤٹ پٹ گپ) ختم ہونے کا تخمینہ لگایا گیا تھا۔ اسٹاف نے نمو کے تخمینے کو لاحق بعض منفی خطرات سے بھی آگاہ کیا جیسے گندم کی محدود پیداوار اور تیل کی بین الاقوامی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ۔

6- ادا بیگیوں کے توازن سے متعلق تازہ ترین پیشرفت پر بحث میں بتایا گیا کہ درآمدات میں نمایاں اضافے کے باوجود کرنٹ اکاؤنٹ بیلنس میں دسمبر 2024ء کے دوران 0.6 ارب ڈالر کا قابل قدر سرپلس آیا جس میں کارکنوں کی مستحکم تر سیلابت زرا اور برآمدات نے اپنا حصہ ڈالا۔ کرنٹ اکاؤنٹ نے جولائی تا دسمبر مالی سال 25ء کے دوران مجموعی طور پر 1.2 ارب ڈالر کا سرپلس درج کیا جبکہ جولائی تا دسمبر مالی سال 24ء کے دوران 1.4 ارب ڈالر کا خسارہ ہوا تھا۔ دسمبر 2024ء میں درآمدی نمو میں تیزی آئی جس میں بڑا حصہ غیر توانائی والی مصنوعات کی زیادہ مقدار کا تھا۔ چنانچہ جولائی تا دسمبر مالی سال 25ء کے دوران مجموعی درآمدی نمو 9.3 فیصد ہو گئی جبکہ گذشتہ سال کی اسی مدت میں درآمدات میں 14.8 فیصد کمی ہوئی تھی۔ یہ بات نوٹ کی گئی کہ درآمدات میں اضافہ معاشی سرگرمیوں میں بہتری کی وجہ سے ہوا ہے جبکہ رواں سال ایشیا کی سازگار قیمتوں سے درآمدی بل محدود ہے۔ درآمدات بڑھنے کا خدمات کے کھاتے پر نقل و حمل کے اخراجات کی بنا پر ثانوی اثر پڑا۔ اس کے ساتھ ساتھ جولائی تا دسمبر مالی سال 25ء کے دوران ایشیا کی برآمدات 7.2 فیصد بڑھ گئیں جبکہ گذشتہ سال اسی مدت میں 6.5 فیصد اضافہ ہوا تھا۔ حالیہ اضافہ بنیادی طور پر بلند اضافہ قدر والی ٹیکسٹائل کے حجم اور قیمتوں دونوں کے بڑھنے سے ہوا۔ کارکنوں کی ترسیلات زر پر بحث میں بتایا گیا کہ کمیٹی کے گذشتہ اجلاس کے محسوسات کے عین مطابق ترسیلات میں مثبت رجحان برقرار رہا۔ اس کے علاوہ بین البینک اور اوپن مارکیٹ کی شرح مبادلہ کے درمیان فرق دسمبر 2024ء کے دوران نہ ہونے کے برابر تھا، جبکہ بیرون ملک جانے والے کارکنوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہوتا رہا۔ نیز، دیگر معاون اقدامات کی بنا پر بھی کارکنوں کی ترسیلات میں اضافہ ہوا۔ تاہم، جولائی تا دسمبر مالی سال 25ء کے دوران سرمایہ اور مالی کھاتوں میں آمد کمزور رہی۔ ان میں صرف تقریباً 0.5 ارب ڈالر کی خالص وصولی ہوئی۔

7- بیرونی شعبے کے منظر نامے پر تبادلہ خیال میں کمیٹی کو بتایا گیا کہ بلند اضافہ قدر والی ٹیکسٹائل کا برآمدی حجم توقع سے بہتر رہا جس کی وجہ سے برآمدی تخمینوں پر نظر ثانی کر کے انہیں بڑھادیا گیا۔ تاہم، اقتصادی سرگرمیوں میں اضافے کی وجہ سے مالی سال 25ء کے دوران درآمدات میں بھی اضافہ متوقع ہے۔ اس کے باوجود، درآمدی حجم میں اضافے کے اثرات اجناس کی سازگار عالمی قیمتوں کے باعث کسی حد تک کم رہنے کی توقع ہے۔ کمیٹی نے مالی سال 25ء میں بیرونی شعبے کے منظر نامے کے لیے کچھ مثبت اور

کچھ منفی خطرات پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ کارکنوں کی تزیلات اور برآمدات کے مستحکم رجحان کے پیش نظر اجناس کی سازگار بین الاقوامی قیمتوں کے سبب کرنٹ اکاؤنٹ کے توازن کے امکانات کافی بہتر ہوئے ہیں اور اب توقع ہے کہ مالی سال 25ء میں کرنٹ اکاؤنٹ کا توازن جی ڈی پی کے 0.5 فیصد سرپلس اور خسارے کے درمیان رہے گا۔

8- مالیاتی ردوبدل پر بحث میں اسٹاف نے کمیٹی کو بتایا کہ مالی سال 25ء کی پہلی ششماہی کے دوران فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) کی ٹیکس وصولی اپنے ہدف سے کم رہی۔ اس عرصے کے دوران ایف بی آر کے ٹیکس محاصل میں 25.8 فیصد اضافہ ہوا جبکہ ہدف 34.5 فیصد اضافے کا تھا۔ مالی سال 25ء کے سالانہ بجٹ کا ہدف پورا کرنے کے لیے دوسری ششماہی کے دوران ٹیکس محاصل کی نمو میں تیزی لانے کی ضرورت ہوگی۔ کمیٹی کو بتایا گیا کہ اب تک مالیاتی سرگرمیوں کا ڈیٹا جاری نہیں کیا گیا ہے تاہم، فنانسنگ کی جانب سے مالیاتی اظہاریوں کے تخمینے پیش کیے گئے جو مالی سال 25ء کی پہلی ششماہی کے دوران گذشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے بہتر مالیاتی پوزیشن کو ظاہر کرتے ہیں۔ اس بات کا اعادہ کیا گیا کہ بنیادی توازن کا ہدف پورا کرنا حکومت کے لیے ہمت آزما ہوگا۔

9- زری شعبے میں پیشرفت کی وضاحت کرتے ہوئے کمیٹی کو بتایا گیا کہ زرو سبج (ایم ٹو) کی نمونہ 17 جنوری 2025ء تک گر کر سال بسال 11.3 فیصد رہ گئی جو زری پالیسی کمیٹی کے گذشتہ اجلاس کے بعد سال بسال 13.3 فیصد تھی۔ یہ کمی بنیادی طور پر خالص ملکی اثاثوں کی بنا پر تھی۔ بینکوں سے حکومت کی قرض گیری محدود رہی۔ دوسری طرف، کمرشل بینکوں کی جانب سے غیر سرکاری شعبے بشمول نجی شعبے اور غیر بینک مالی اداروں کو قرضوں کی فراہمی میں اضافہ رہا۔ اس کی وجہ شرح سود میں کمی، کمرشل بینکوں سے خالص میزانی قرض گیری میں کمی، اور اضافی ٹیکس سے بچنے کی غرض سے قرضوں اور ڈپازٹس کے تناسب (اے ڈی آر) کی ضرورت کو پورا کرنے کے لیے بینکوں کی کوششوں کو قرار دیا جاسکتا ہے۔ کمیٹی کو بتایا گیا کہ جیسا کہ توقع تھی، قرضوں میں دسمبر 2024ء کے بعد کمی جنوری کے مہینے میں معمول کی قرض واپسی سے زیادہ رہی۔

10- جہاں تک واجبات کا تعلق ہے تو بینکوں کے ڈپازٹس کی نمو کم ہوئی جبکہ زیر گردش کرنسی زری پالیسی کمیٹی کے پچھلے اجلاس کے بعد سے تھوڑی سی بڑھی ہے۔ نتیجتاً، کرنسی اور ڈپازٹ کا تناسب اگرچہ تاریخی سطح سے اب بھی نیچے ہے، تاہم 17 جنوری 2025ء تک بڑھ کر 36.8 فیصد ہو گیا جو دسمبر 2024ء میں کمیٹی کے اجلاس کے وقت 34.2 فیصد تھا۔ کمیٹی کو بتایا گیا کہ زری بنیاد میں قدرے اضافہ ہوا، تاہم یہ حد کے اندر ہے اور تاریخی رجحان سے کم ہے۔ زری شعبے کے امکانات پر بحث میں یہ بتایا گیا کہ ایم ٹو اور زری بنیاد مالی سال 25ء کے دوران جوں کا توں رہے گا۔

11- مہنگائی کے رجحانات اور تبدیلیوں پر تبادلہ خیال میں اسٹاف نے کمیٹی کو آگاہ کیا کہ عمومی مہنگائی (سال بسال) دسمبر 2024ء میں مزید گر کر 4.1 فیصد ہو گئی جو نومبر 2024ء میں 4.9 فیصد تھی۔ یہ کمی بنیادی طور پر رسدی پہلو سے سازگار عوامل سے منسلک تھی۔ اسٹاف نے مزید وضاحت کی کہ اہم اشیائے خوردونوش کے کافی ملکی ذخائر کے سبب غذائی مہنگائی کم رہی، اور توانائی کی قیمتوں میں کمی دراصل بجلی کے نرخوں میں سازگار ردوبدل کی وجہ سے ہوئی۔ تاہم، قوزی مہنگائی زیادہ مستحکم ثابت ہو رہی ہے، کیونکہ یہ دسمبر 2024ء میں محض معمولی طور پر کم ہو کر 9.1 فیصد رہ گئی۔

12- مہنگائی کے منظر نامے پر بحث کرتے ہوئے بتایا گیا کہ چونکہ دسمبر 2024ء اور جنوری 2025ء میں خوراک اور توانائی کی مہنگائی میں کمی توقع سے زیادہ تیزی سے ہوئی، اس کے علاوہ ملکی طلب میں اضافہ نسبتاً سست روی سے ہوا، اور اجناس کی عالمی قیمتیں سازگار رہیں چنانچہ مالی سال 25ء کے لیے مہنگائی کے تخمینوں پر نظر ثانی کر کے ان میں کمی کی گئی۔ کمیٹی کو یہ بھی بتایا گیا کہ امکان ہے کہ یہ عوامل مہنگائی کو مستقبل قریب میں متغیر رکھیں گے اور مالی سال 25ء کے آخر تک مہنگائی میں اضافہ ہدف کی بالائی حد کے آس پاس متوقع ہے۔ اسٹاف نے کمیٹی کو مزید آگاہ کیا کہ مہنگائی کا منظر نامہ متعدد خطرات پر منحصر ہے، جن میں اجناس کی غیر مستحکم عالمی قیمتیں، بڑی معیشتوں میں تحفظ پسند (protectionist) پالیسیاں، توانائی کے سرکاری نرخوں میں ردوبدل کا وقت اور اس کی شدت، تلف پذیر اشیائے خوردونوش کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ، اور ساتھ ساتھ

محصولات کا ہدف پورا کرنے کے لیے ممکنہ اضافی اقدامات شامل ہیں۔ ان تبدیلیوں اور خطرات کو مد نظر رکھتے ہوئے مالی سال 25ء میں اوسط مہنگائی 5.5 سے 7.5 فیصد کی حد میں رہنے کی توقع ہے۔

مالی منڈی اور ذخائر کا انتظام

13- زرعی پالیسی کے نفاذ کے حوالے سے اسٹاف نے بتایا کہ زیر جائزہ مدت کے دوران شبینہ رپورٹ اوسطاً 12.62 فیصد رہا جبکہ اس کا ہدف 13.0 فیصد تھا۔ اسٹیٹ بینک کی طرف سے روایتی بینکنگ کو سیالیت میں فراہم کیا جانے والا اوسط تعاون زیر جائزہ مدت کے دوران نمایاں طور پر بڑھ کر 11.1 ٹریلین روپے تک پہنچ گیا جبکہ گزشتہ جائزے کی مدت میں یہ 10.1 ٹریلین روپے تھا۔

14- کمیٹی کو بتایا گیا کہ آخری اجلاس کے بعد سے قلیل مدتی خطیافت میں نیچے کی طرف منتقلی دیکھی گئی ہے، جبکہ طویل مدتی یافت میں اضافہ ہوا۔ مارکیٹ نے پالیسی ریٹ میں اس کمی کو پہلے ہی شامل کر لیا تھا، جس کا فیصلہ دسمبر 2024ء کے اجلاس میں کیا گیا۔ نتیجتاً، خطیافت کی شکل اب اوپر کی طرف اٹھی ہوئی تھی۔ مارکیٹ ٹریڈری بلز (ایم ٹی بیز) کی ابتدائی نیلامیوں میں مارکیٹ کی شرکت 12 ماہی مدتوں میں مرکوز تھی، حالانکہ زیر جائزہ مدت کے دوران قبول شدہ رقم اہداف اور عرصیتوں دونوں سے کم تھی۔

15- پاکستان انویسٹمنٹ بانڈ (پی آئی بی) کی حالیہ ابتدائی نیلامی میں معینہ شرح والے پی آئی بی میں شرکت کے حجم اور قبولیت میں نمایاں اضافہ دیکھا گیا۔ اس کے علاوہ، سرکاری تمسکات کے واجب الادا اسٹاک میں بھی اضافہ ہوا، جس میں ایک سال سے زائد عرصیت والی تمسکات کا حجم مزید بڑھ گیا۔

16- اسٹاف نے کمیٹی کو آگاہ کیا کہ زرعی پالیسی کمیٹی کے گزشتہ اجلاس کے بعد سے پاکستان یورو بانڈ کی یافت اور سی ڈی ایس بلند سطح پر جوں کی توں برقرار ہے۔

17- کمیٹی کے گزشتہ اجلاس کے بعد سے بازار مبادلہ میں پاکستانی روپے کی قدر امریکی ڈالر کے مقابلے میں معمولی سی یعنی 0.2 فیصد کم ہوئی۔ یہ بھی بتایا گیا کہ امریکی ڈالر انڈیکس بھی زیر جائزہ مدت کے دوران دیگر بڑی کرنسیوں کے مقابلے میں 0.6 فیصد مستحکم ہوا۔

ماڈل پر مبنی تشخیص

18- اسٹاف نے پالیسی ریٹ کے ہاتھ پر مشروط مہنگائی کے تخمینوں سے کمیٹی کو آگاہ کیا۔ اسٹاف نے موجودہ مہنگائی میں کمی کے پیچھے کارفرما اقتصادی عوامل پر روشنی ڈالی جن میں مہنگائی کا جمود، شرح مبادلہ کا استحکام، اور توانائی کی سرکاری قیمتوں میں تاخیر سے ردوبدل، اور مستقبل میں مہنگائی کی رفتار پر اس کے ممکنہ اثرات شامل ہیں۔ اسٹاف نے تیل کی عالمی قیمتوں اور شرح مبادلہ کے مختلف مفروضوں اور پالیسی ریٹ میں مزید نرمی کو بنیاد بنا کر متبادل منظر نامے بھی پیش کیے۔

19- مندرجہ بالا پیش رفت کو مد نظر رکھتے ہوئے کمیٹی نے مختلف منظر ناموں کے تحت مہنگائی کو ہدف کی حد میں لانے کے لیے زرعی پالیسی موقف پر تبادلہ خیال کیا۔

زری پالیسی کے لیے اسٹیٹ بینک کے سروے کا نتیجہ

20- اسٹاف نے جنوری 2025ء کے دوران صارفین اور کاروباری اداروں کے احساسات سے کمیٹی کو آگاہ کیا۔ زری پالیسی کمیٹی کے گذشتہ اجلاس کے بعد سے صارفین کے اعتماد میں بہتری دکھائی دی جبکہ کاروباری اعتماد مثبت رہا۔ صارفین اور کاروبار دونوں کی مہنگائی کی توقعات، جو کہ مثبت اور منفی رد عمل کے تناسب کی نمائندگی کرتے ہیں، کے پھیلاؤ کے اشاریے نیچے کی طرف جارہے ہیں اور اپنی تاریخی حد کی پست ترین سطح کے قریب ہیں۔ اس طرح کی بہتری پر چیزنگ مینجرائڈیکس میں بھی نظر آئی، جس نے 50 فیصد کی حد کو عبور کر لیا جبکہ استعداد کے استعمال میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔

21- اسٹاف نے جنوری 2025ء کے دوران کیے گئے پیشہ ورانہ پیش گوؤں (forecasters) کے سروے کے نتائج سے بھی آگاہ کیا۔ یہ بات مشاہدے میں آئی کہ انہوں نے مالی سال 27ء کے لیے مہنگائی کی اپنی پیش گوئی کو کم کر دیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے تینوں برسوں (مالی سال 25ء تا مالی سال 27ء) کے لیے اپنی جی ڈی پی کی شرح نمو کی پیش گوئی کو بھی کم کیا ہے۔ مزید برآں، بتایا گیا کہ زیادہ تر پیش گوئی کرنے والوں کو توقع ہے کہ مہنگائی کم از کم 3 ماہ تک ہدف کے اندر رہے گی۔

زری پالیسی پر غور و خوض اور فیصلے کا ووٹ

22- زری پالیسی کمیٹی نے متفقہ فیصلہ کیا کہ پالیسی ریٹ میں 100 بیسس پوائنٹ کمی کی جائے۔

فیصلے:

- پالیسی ریٹ 100 بیسس پوائنٹ کمی سے 12 فیصد کیا جائے -
- زری پالیسی بیان - جنوری 2025ء منظور کیا جاتا ہے -
